سوال

(588) کیا سوگ منانا صرف بیوی کے حق میں لازم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فوت ہونے والے شادی شدہ مردہ کا سوگ اس کی بیوی کے علاوہ دوسروں پر مثلاً اس کی بیٹیوں، بہنوں اور بعض دیگر قرابت دار عورتوں پر بھی لازم ہوگا یا وہ صرف اس کی بیوی کے لیے خاص ہے؟ کیونکہ ہمارے ہاں رواج یہ ہے کہ مذکر میت پر ہر قرابت دار سوگ مناتا سیاہ کپڑے پہنتا اور زیب وزینت ترک کرتا ہے کیا ایسا کرنا ان کے لیے جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوگ منانا صرف عورتوں کے لیے ہے مردوں کے لیے نہیں ہے پس مردوں کے لیے کسی میت پر سوگ منانا جائز نہیں سوگ منانا عورتوں کی خصوصیات میں سے ہے سوگ منانے کا مطلب یہ ہے کہ عورت مدت معینہ میں زیب وزینت اور مردوں کو رغبت دلانے والی اشیاء مثلاً خوشبو اور تحسین سے گریز کرے۔ سوگ کا حکم یہ ہے کہ یہ میت کی قریبی عورتوں اور دیگر عورتوں کے لیے صرف تین دن کے لیے مباح ہے لیکن میت کی بیوی کے لیے عدت وفات کے دوران سوگ منانا واجب ہے۔

کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"لَايَحِلُّ لامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ تُحِدَّ علی مَيّتٍ فَوقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ ، إِلا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا". [1]

"اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے سوائے خاوند کے اس پر وہ چار ماہ دس دن سوگ منائے گی۔"

حاصل کلام یہ کہ عدت وفات کی مدت میں بیوی پر سوگ منانا واجب ہے رہیں بیوی کے علاوہ دوسری عورتیں تو ان کے لیے میت پر صرف تین دن سوگ منانا ومباح ہے مگر مرد تو بلا شبہ کسی حالت میں بھی سوگ نہیں منائیں گے۔

جہاں تک کالے کپڑے پہننے کا تعلق ہے تو یہ جائز نہیں۔ اسلام نہ مردوں کو اس کی اجازت دیتا ہے اور نہ ہی عورتوں کو کیونکہ سیاہ لباس غم اور جزع کا اظہار کرتا ہے جبکہ اسلام کا طریقہ یہ نہیں ہے حتیٰ کہ سوگ منانے والی عورت بھی سیاہ لباس نہیں پہنے گی وہ تو صرف عام حالت میں پہنے جانے والے کپڑے زیب تن کرے گی۔ جن میں زیب وزینت نہ ہو اور نہ ہی نظر کو متوجہ کرنے کا انداز ہو۔ یہ کپڑے کسی خاص رنگ مثلاً سیاہ سبز اور سرخ کے ساتھ مختص نہیں ہیں وہ ایسا لباس پہنے جس کا رواج ہو اور اس میں زیب وزینت نہ ہو۔

(الفوزان)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (1221) صحیح مسلم رقم الحدیث (1486)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 520

محدث فتویٰ